- (487 کلومیٹر) کے ترجیحی حصوں کی چوڑائی اور بہتری کے لئے N5تفصیلی ڈیزائن
اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) - ایگزیکٹو خلاصہ

ای ایس -1 تعارف

حکومت پاکستان نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے **ذریعے نیشنل ہائی وے این 5 ترجیحی سیکشنز (فیز 1) – 487 کلومیٹر یا منصوبے کی چوڑائی اور بہتری** پر عمل درآمد کی منصوبہ بندی کر رہی ہے - جی او پی اس مقصد کے لئے ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) سے فنانسنگ حاصل کر رہا ہے۔ منصوبے نے اے آئی آئی بی ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) کے مطابق منصوبے کے مختلف مراحل کے دوران اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور مشاورت کی ضروریات کی وضاحت کے لئے موجودہ اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) تیار کیا ہے۔ نیشنل ہائی وے این فائیو کی کل لمبائی 1819 کلومیٹر ہے جو پاکستانی معیشت کی لائف لائن ہے۔ این فائیو کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ کراچی کی بندرگاہ کو پشاور اور افغان سرحد سے جوڑتا ہے، جو ملک کی تقریبا تمام اہم آبادی اور اقتصادی مراکز حیدرآباد، ملتان، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی/ کی بین الاقوامی سرحد (پی آر سی)اسلام آباد اور قراقرم ہائی وے کے ذریعے عوامی جمہوریہ چین کے سیلاب کے واقعات میں ، این -5 ہائی وے کے متعدد حصوں کو نمایاں اثرات 2022تک جاتا ہے۔ کا سامنا کرنا پڑا ، جس کے نتیجے میں سڑک کا کٹاؤ اور ٹوٹ پھوٹ ہوئی ، اور ٹریفک میں خلل پڑا۔ مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پاکستان نے اس منصوبے کے تحت پروگرامی شمولیت کے تحت اے آئی آئی بی کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ این ایچ اے نے نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان (نیسپاک) پرائیویٹ لمیٹڈ کو منصوبے کے لئے ای اینڈ ایس اسٹڈیز کے تفصیلی ڈیزائن اور تیاری کے لئے کنسلٹنٹ کے طور پر شامل کیا ہے۔ پی آر او جیکٹ میں این -5 حصوں کی بہتری اور چوڑائی کے لئے تفصیلی ڈیزائن شامل ہے ، جو مندرجہ ذیل دو مراحل اور آٹھ حصوں میں تقسیم ہیں:

فیز 1 (210 کلومیٹر)

- سیکشن 2: رانی پور – روہڑی
- سیکشن 7: راولپنڈی – حسن ابدال
- سیکشن 8: نوشہرہ – پشاور
- سیکشن 4: لاہور – گوجرانوالہ

فیز 2 (264 کلومیٹر)

- سیکشن 1: حیدرآباد – ہالا
- سیکشن 3: اوکاڑہ – مانگا
- سیکشن 5: کھاریاں – دینہ
- سیکشن 6: دینہ – روات

اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اے آئی آئی بی ای ایس ایف کی ایک ضروری اور لازمی ضرورت ہے، اس ایس .اور تمام ترقیاتی منصوبوں اور ڈیزائن سے تکمیل کے مرحلے تک ایک پیچیدہ عمل کے لئے ای پی کا مجموعی مقصد اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے لئے ایک پروگرام کی وضاحت کرنا ہے ، جس میں عوامی معلومات کے انکشاف کی مشاورت اور شکایت کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) شامل ہے - ایس ای پی ان طریقوں کا خاکہ پیش کرتا ہے جن میں پروجیکٹ ٹیم اسٹیک ہولڈرز کے

ساتھ بات چیت کرے گی اور اس میں ایک میکانزم شامل ہے جس کے ذریعہ لوگ تشویش کا اظہار کرسکتے ہیں ، رائے فراہم کرسکتے ہیں ، یا پیروکٹ اور پی روجیکٹ سے متعلق کسی بھی سرگرمی کے بارے میں شکایات کرسکتے ہیں۔ ایس ای پی ایک زندہ دستاویز ہوگی ، جسے منصوبے کی پیشرفت کے ساتھ ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

کے مطابق 1 (ای ایس ایس) اے آئی آئی بی ای ایس ایف ایاینوائرمنٹ اور ایس اوسیل ایس ٹینڈرڈ پروجیکٹ اسٹیک ہولڈرز کی تین اقسام درج ذیل ہیں:

- پروجیکٹ ایریا آف انفلوئنس (اے او آئی) کے اندر افراد، گروہ **-پروجیکٹ سے متاثرہ فریق** جو براہ راست (اصل میں یا ممکنہ طور پر) پروجیکٹ سے متاثر ہوتے ہیں اور / اور دیگر ادارے یا منصوبے سے وابستہ تبدیلی کے لئے سب سے زیادہ حساس کے طور پر شناخت کیے گئے ہیں، اور جنہیں اثرات اور ان کی اہمیت کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ تخفیف اور انتظام کے اقدامات پر فیصلہ سازی میں قریب سے مشغول ہونے کی ضرورت ہے۔ اس منصوبے کے لئے رہائشیوں، دکانداروں، کیوسک مالکان اور مختلف کاروباری آپریٹرز کے ساتھ ساتھ ان کے کارکنوں / کرایہ داروں جنہوں نے این ایچ اے کی ملکیت والے رائٹ آف وے (آر او او) پر قبضہ کیا ہے ، اور ساتھ ہی ان کاروباروں کے لئے کوئی بھی کارکن ، منصوبے کے نفاذ سے براہ راست متاثر ہوں گے۔
- افراد / گروہ / ادارے جو منصوبے سے براہ راست اثرات **-دیگر دلچسپی رکھنے والے فریق** کا تجربہ نہیں کرسکتے ہیں لیکن جو اپنے مفادات کو منصوبے سے متاثر سمجھتے ہیں یا سمجھتے ہیں اور / یا جو کسی طرح سے منصوبے اور اس کے نفاذ کے عمل کو متاثر کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں مختلف قومی اور صوبائی محکمے، جیسے ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (ای پی اے)، ضلعی ریونیو ڈپارٹمنٹ، محکمہ جنگلات، متعلقہ حکام اور تنظیمیں (رسمی اور غیر رسمی)، بس ، اور مقامی سول سوسائٹی تنظیمیں (سی ایس (خاص طور پر خواتین)خدمات کے صارفین غیر سرکاری تنظیمیں (این جی اوز) اسٹیک ہولڈرز کے اس زمرے میں آئیں گی۔/اوز)
- وہ افراد جو اپنی کمزور حیثیت کی وجہ سے کسی بھی دوسرے **-کمزور اور پسماندہ گروہ** اور ،گروہ کے مقابلے میں منصوبے سے غیر متناسب طور پر متاثر یا مزید محروم ہوسکتے ہیں [۴] اس کے لئے منصوبے سے وابستہ مشاورت اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی مساوی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی مصروفیت کی کوششوں کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ تفصیلی سماجی اثرات کی تشخیص اور مردم شماری سروے کے دوران کمزور اور پسماندہ گروہوں کی نشاندہی کی جائے گی ، اور ان کی تفصیلات ہر سیکشن کی سائٹ کی مخصوص آر اے پی دستاویز میں نمایاں کی جائیں گی۔

مختلف گروپوں کے ساتھ مشغول ہوتے وقت مخصوص اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات اور ضروریات جس میں مواصلات کے طریقہ کار ، مواصلات کی زبان ، کسی گروپ سے ,پر غور کیا جانا چاہئے رابطہ کرنے کے ذرائع سے لے کر دن کے اس وقت تک شامل ہیں جب وہ دستیاب ہوں گے یا مشغول ہونے کے لئے تیار ہوں گے۔

ای ایس -2 اسٹیک ہولڈرز مشاورت

ریجنل امپلیمنٹیشن یونٹ (آر آئی یو) کی ای اینڈ ایس ٹیم نے ستمبر سے نومبر 2024 تک پروجیکٹ کے علاقے میں اپنے کنسلٹنٹس کے ساتھ ای اینڈ ایس اسٹڈیز کے انعقاد کے دوران مشاورت کی۔ پروجیکٹ کی تیاری کے مرحلے کے دوران اب تک مختلف ای اینڈ ایس ٹیموں کی طرف سے 47 مشاورت کی گئیں جن میں 454 مرد اور خواتین کمیونٹی ممبران نے حصہ لیا (تقریبا 37 فیصد خواتین نے حصہ

لیا)۔ ان 47 میں سے 19 علاقوں میں صنفی مشاورت کی گئی۔ اس کے علاوہ اس عرصے کے دوران مجموعی طور پر 37 ادارہ جاتی مشاورت کا انعقاد کیا گیا۔

اسٹیک ہولڈرز کے بنیادی خدشات پروجیکٹ کے پروجیکٹ ایریا میں آنے والے ان کے عارضی ڈھانچوں کی نقل مکانی سے متعلق تھے جو عارضی نقل مکانی اور رسائی کی پابندی کی وجہ سے معاش پر اثر انداز ہوں گے۔ اسٹیک ہولڈرز نے یہ بھی نشاندہی کی کہ اس سڑک پر روزانہ کی بنیاد پر ہونے والے حادثات کی وجہ سے اس سڑک پر بہت سے زخمی اور ہلاکتیں ہوتی ہیں۔ ڈیزائننگ، تعمیر کراسنگ، پیدل چلنے .اور آپریشن کے مراحل کے دوران خصوصی دفعات پر غور کیا جانا چاہئے والے پل، مردوں اور عورتوں کے لئے تقسیم کے ساتھ بس اسٹاپ مقامی برادری کے لئے مناسب مقامات پر سڑک کے کنارے تعمیر کیے جائیں۔ مقامی لوگ سڑک کے ناقص انفراسٹرکچر سے متعلق اپنے خدشات بھی ظاہر کرتے ہیں جو کھدائی کی وجہ سے بدترین حالت میں تبدیل ہوجائے گا۔ انہوں نے یہ بھی سفارش کی کہ اس منصوبے کو سماجی سہولیات میں کم سے کم خلل کے ساتھ تیز رفتاری سے آگے بڑھایا جائے اور مقامی لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اسٹیک ہولڈرز کے ان خدشات / تجاویز کو عملدرآمد کرنے والی ایجنسی کی مشاورت سے حل کیا گیا ہے۔

ای ایس -3 اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پروگرام

اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پروگرام کا مقصد اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے لئے ایک منظم اور جامع نقطہ نظر قائم کرنا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعمیری تعلقات کی تعمیر اور برقرار رکھنا؛ منصوبے کے ڈیزائن / نفاذ میں اسٹیک ہولڈرز کے خیالات اور خدشات کو شامل کریں۔ منصوبے کے منفی سماجی اور ماحولیاتی اثرات کو کم کرنا؛ اور، منصوبے کی قبولیت اور سماجی و ماحولیاتی استحکام اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کو دو مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے: پروجیکٹ کی تیاری کا .میں اضافہ مرحلہ اور پروجیکٹ عملدرآمد کا مرحلہ۔

پروجیکٹ کی سرگرمیوں میں اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کی تعدد مختلف ہوگی۔ یہ منصوبہ سالانہ دو بار ایس ای پی کے خلاف اپنے اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کا جائزہ لے گا ، اور یہ جائزہ بیرونی مانیٹر کی پیشرفت رپورٹ کا ایک حصہ ہوگا جیسا کہ آر اے پی میں سفارش کی گئی ہے جسے آر آئی یو اور اے آئی آئی بی کے ساتھ اشتراک کیا جائے گا۔ ایس ای پی سمیت تمام ای ایس ایف آلات کے نفاذ کو پروجیکٹ بجٹ سے مالی اعانت فراہم کی جائے گی۔ ایس ای پی کے نفاذ کے لئے بجٹ کی رقم کا تخمینہ تقریبا 53.9 ملین روپے ہے۔

ای ایس -4 انتظامی افعال اور ذمہ داریاں

نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) اپنے پی آئی یو-ہیڈ کوارٹر اور آر آئی یو کے ذریعے منصوبے کے مجموعی انتظام، نگرانی اور عملدرآمد کی ذمہ دار ہوگی۔ ای اینڈ ایس کی کارکردگی کی مجموعی ذمہ داری ، بشمول ایس ای پی کے نفاذ ، آر آئی یو کے پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ڈی) پر ہوگی۔ آر آئی یو کے ماحولیات اور صنفی ماہرین کی مدد سے سماجی ترقی کے ماہر ایس ای پی کے نفاذ کے لئے فوکل پرسن ہوں گے۔

ای ایس-5 شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی شکایت یا شکایات کو دور کرنے کے لئے شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) تجویز کیا گیا ہے۔ نچلی سطح پر مضبوط مشاورت کے ذریعے شکایات سے بچنے کی کوشش کی جائے گی۔ بہرحال، یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ کچھ شکایات کو مشاورت اور شرکت کے ذریعہ حل نہیں کیا جاسکتا ہے، لہذا، ایک قابل رسائی اور مؤثر جی آر ایم مجوزہ منصوبہ شروع سے ہی جی آر ایم قائم کرے گا، یعنی جیسے ہی پروجیکٹ .کی ضرورت ہے ڈیزائن کی سرگرمیاں شروع ہوں گی اور اس کی بندش تک فعال رہیں گی۔ فیلڈ میں موثر کوآرڈینیشن

کے لئے، پی آئی یو / آر آئی یو کو ہر سیکشن کی سطح پر شامل کیا جائے گا تاکہ منصوبے کے نفاذ کے دوران متاثرہ افراد اور مقامی برادری کے ساتھ قریبی تعلق قائم / برقرار رکھا جاسکے۔ پروجیکٹ کے کاموں کی انجام دہی کے دوران پیدا ہونے والے کمیونٹی خدشات اور شکایات کو دور کرنے کے لئے پروجیکٹ کے نفاذ کے دوران جی آر ایم برقرار رہے گا۔

رسمی جی آر ایم کو تین سطحی ڈھانچے کے ساتھ قائم کیا جائے گا۔ پہلا کمیونٹی کی سطح پر شکایات کے فوری مقامی ردعمل کو ممکن بنانا، دوسرا آر آئی یو کی سطح پر اور تیسرا آر آئی یو کی سطح پر شکایات کا جائزہ لینے اور ان کے ازالے کے لئے۔ مزید برآں مزدوروں کی شکایات کے ازالے کے لئے ایک علیحدہ ورکر جی آر ایم بھی قائم کیا گیا ہے۔

موصول ہونے والی شکایات کو مناسب طریقے سے ریکارڈ کیا جائے گا اور شکایت رجسٹر میں نامزد عملے کے ذریعہ دستاویزی شکل دی جائے گی۔ رجسٹر میں درج معلومات میں شکایت کی تاریخ، شکایت کنندہ کی تفصیلات، شکایت کی تفصیلات، شکایت کو حل کرنے کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات / اقدامات / اقدامات ، کارروائی کرنے کے لئے ذمہ دار شخص ، فالو اپ ضروریات اور تخفیف اقدامات کے نفاذ کے لئے ہدف کی تاریخ شامل ہوگی۔ رجسٹر میں ان خدشات کو کم کرنے کے لئے اٹھائے گئے حقیقی اقدامات کو بھی ریکارڈ کیا جائے گا۔ متاثرہ اسٹیک ہولڈرز کو ان کی شکایات پر کارروائیوں سے آگاہ رکھا جائے گا۔

جی آر ایم کی نگرانی اور جائزہ اس کی تاثیر کی نگرانی کے لئے اہم ہے۔ اس کے لئے مناسب اقدامات میں موصول ہونے والی شکایات کی تعداد، حل شدہ اور زیر التواء شکایات کی ماہانہ رپورٹنگ شامل ہے۔ یہ کام پی آئی یو کے سماجی ترقی کے ماہرین کریں گے۔

ای ایس -6 نگرانی اور رپورٹنگ

ایس ای پی کا وقتا فوقتا جائزہ لیا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو منصوبے کے نفاذ کے دوران سالانہ نظر ثانی اور اپ ڈیٹ کیا جائے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ یہاں پیش کردہ معلومات مستقل ہیں اور منصوبے کے سیاق و سباق اور ترقی کے مخصوص مراحل کے سلسلے میں سب سے حالیہ اور مؤثر ہیں۔ عوامی شکایات، انکوائریوں اور متعلقہ واقعات پر ماہانہ خلاصہ اور داخلی رپورٹس کے ساتھ ساتھ متعلقہ اصلاحی / روک تھام کے اقدامات پر عمل درآمد کی صورتحال کو ذمہ دار عملے کے ذریعہ جمع کیا جائے گا اور منصوبے کی سینئر انتظامیہ کو بھیجا جائے گا۔ منصوبے کی جانب سے کی جانے والی عوامی شمولیت کی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ منصوبے کی بات چیت اور منصوبے کی جانب سے باقاعدگی سے نگرانی کی جانے والی کلیدی کارکردگی کے انڈیکیٹرز (کے پی آئیز) پر انفرادی سالانہ رپورٹ کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز تک پہنچائی جائیں گی۔